پریس ریلیز

عمران خان نے ہندو ریاست کے قبضے کے خلاف مزاحمت کو "دہشت گردی" قرار دے کر مودی کو انتخابات کے لئے تحفہ پیش کیا ہے

19 فروری 2019 کو پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے انتہائی محتاط الفاظ استعمال کرتے ہوئے پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو پیغام جاری کیا۔ یہ ویڈیو پیغام 14 فروری 2019 کو پلوامہ میں ہونے والے حملے کے بعد ہندو ریاست اور پاکستان کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی کے حوالے سے جاری کیا گیا۔ پلوامہ حملے میں مقبوضہ کشمیر کے ایک بہادر کشمیری نوجوان نے چالیس قابض بھارتی فوجیوں کو جہنم وصال کر دیا۔ اس دلیرانہ حملے نے قابض ہندو ریاست کی کمزوری کو بے نقاب کر دیا جس کا مقابلہ اُن شہریوں سے ہے جو کم اسلحے سے مسلح لیکن انتہائی پُر عزم ہیں۔ مزید بر آں یہ دلیرانہ حملہ جولائی 2016 میں برہان وانی کی شہادت کے بعد سے کشمیری نوجوانوں کی جانب سے بھارتی دہشت گردی کے خلاف چلائی جانے والی پُر عظم مزاحمتی تحریک کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہ حملہ کشمیری نوجوانوں کی جانب سے مزاحمت جاری رکھنے کا اعلان ہے جو اپنے شہیدوں کو پاکستان کے جھنڈے میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں اور پوری استقامت اور شدت سے یہ نعرہ لگاتے ہیں کہ "کشمیر بنے گا پاکستان"۔ بجائے اس کے کہ اس موقعے سے فائدہ اٹھایا جاتا جب بھارتی فوج لڑکھڑا چکی ہے، عمران خان نے ایک مدافعانہ اور معذرت خواہانہ تقریر کر کے مودی کو آنے والے انتخابات میں استحکام فراہم کیا۔ بجائے اس کے کہ ہندو ریاست کی سات دہائیوں سے جاری دہشت گردی کی مذمت کی جاتی عمران خان نے حق پر مبنی مسلح جدوجہد کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ "ہم خطے میں دہشت گردی کا خاتمہ چاہتے ہیں"۔ بجائے اس کے کہ یہ اعلان کیا جاتا کہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو مسلح کیا جائے گا، عمران خان نے انہیں جارح دہشت گرد ہندو ریاست کے سامنے ایک بے نام سی آزاد ریاست کو قبول کرنے کی جانب دھکیل دیا جب اس نے یہ کہا کہ "یہ مسئلہ صرف بات چیت سے ہی حل ہو گا"۔ اور بجائے اس کے کہ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں پر سے ظلم کی طویل تاریک رات کے خاتمے کے لیے پاکستان آرمی کو ان کی مدد کا حکم دیا جاتا عمران خان نے بھی ماضی کے غدار امریکی ایجنٹوں کی راہ پر چلنے کو چنا اور ہندو ریاست کی مسلسل بڑھتی جارحیت کے سامنے "تحمل" کا راگ الاپنا شروع کر دیا۔

اے پاکستان آرمی کے شیرو! پلوامہ حملہ مقبوضہ کشمیر کے پُرجوش اور پُر عزم نوجوانوں کی جانب سے آپ کے لیے جنگی مدد کی پکار ہے تاکہ انہیں آزادی نصیب ہو۔ آپ وہ شیر ہیں جنہیں باندھ کر رکھا گیا ہے تاکہ آپ کو ظالموں کے سامنے کھڑا ہونے سے روکا جا سکے۔ آپ کو اس لیے زنجیروں میں جکڑا گیا ہے کیونکہ آپ کا ایک ہی وار دنیا کی تمام اقوام پر مسلمانوں کی طاقت کو واضح کر دے گا۔ موجودہ بحران میں عمران خان اِس انتہائی حد کو عبور کر کے اُسی غداری کی راہ پر چل رہا ہے جس پر اس سے پہلے مشرف، زرداری اور نواز شریف چل رہے تھے، لہٰذا اسے مزید ایک قدم بھی لینے کا موقع نہ دیں۔ بہت برداشت کر لیا ان بزدل حکمرانوں کو جو دشمن کے منصوبوں کو آگے بڑھانے کے لیے مسلمانوں کے ساتھ چالاکیاں اور دھوکہ کرتے ہیں۔ ان غداروں کو اکھاڑ پھینکیں، نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم کریں تاکہ مقبوضہ مسلم علاقوں کی آزادی کے لیے آپ کو حرکت میں لایا جا سکے اور آپ ایمان والوں کی دعائیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ** "اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی دیکھیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے" (التوبہ، 9:123)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس